ایک قانون.

صحت عامہ کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کے لیے خاص طور نجی اور سرکاری سیکٹرز کو طبی اور تکنیکی لحاظ سے باضابطہ بنایا جائے اور خیبر پختونخوا میں ہیلتھ کیئر کمیشن قائم کیا جائے.

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ہیلتھ کیئر سروسز کی بے قاعدگی کے لیے خاص طور پر نجی اور سرکاری سیکٹرز میں طبی اور تکنیکی لحاظ سے خیبر پختونخوا کے عوام کے لیے محفوظ اور اعلی معیار کے ہیلتھ کیئر سروسز فراہم کئے جائیں اور صوبہ خیبر پختونخوا میں ایسے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ ہیلتھ سروسز میں اعلی معیار کے تصور کو حاصل کیا جا سکے.

اور ہرگاہ کہ نجی اور سرکاری سیکٹرز میں مریض کی حفاظت اور اعلی ہیلتھ کیئر سروس کو بہتر بنایا جائے، یہ ضروری ہے کہ نیم حکیم اور اس جیسے تمام پر پابندی کے لیے ایک طریقہ کار بنایا جائے اور نجی و سرکاری سیکٹرز میں ہیلتھ کیئر کی انتظامیہ اور اس سے متعلق ضمنی معاملات کے لیے خیبر پختونخوا میں ہیلتھ کیئر کمیشن قائم کیا جائے.

لہٰذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

باب.1

ابتدائیہ.

1. **مختصر عنوان اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ نجی اور سرکاری سیکٹرز میں تمام ہیلتھ کیئر انتظامیہ پر لاگو ہوگا،

(الف) حکومت کی غیر منافع بخش تنظیموں یا چلائے جانے والے، ملکیتی، خیراتی اداروں، ٹرسٹوں، اشتراکی سیکٹرز یا کسی شخص، یا اشخاص کے اشتراکی گروپ یا غیر اشتراکی افراد پر۔

(ب) ایلوپیتھک سسٹم کے تحت پاکستان میں منظور شدہ تعارفی اور متبادل طبی علاج کے انتظام اور چلانے پر۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. **تعاریف:** قانون ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے جیسا کہ تفویض شدہ ہیں،

(الف) ''کمیشن'' سے قانون ہذا کی دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن مراد ہے،

(ب) ''چیئر پرسن'' سے کمیشن یا سرچ اور نامزد کردہ کونسل کا چیئر پرسن یا جیسی بھی صورت ہو مراد ہے۔

(ج) ''چیف ایگزیکٹو آفیسر'' سے کمیشن کا چیف ایگزیکٹو آفیسر مراد ہے،

(د) ''کونسل'' سے قانون ہذا کی دفعہ 8 کے تحت قائم شدہ سرچ اور نامزد کردہ کونسل مراد ہے،

(ہ) ''ہومیو پیتھی کے لیے کونسل'' سے یونانی، آئیوید ک اور ہومیو پیتھک پریکٹشنرز قانون 1965ء (قانون نمبر 2 آف 1965ء) کے تحت شدہ ہومیو پیتھی کے لیے نیشنل کونسل مراد ہے،

(و) ''طب کے لیے کونسل'' سے یونانی، آئیوودک اور ہومیو پیتھک پریکٹیشنرز قانون 1965ء (قانون نمبر 2 آف 1965ء) کے تحت قائم شدہ طب کے لیے نیشنل کونسل مراد ہے،

(ز) ''فنڈ'' سے قانون ہذا کی دفعہ 24 کے تحت قائم شدہ ہیلتھ کیئر کمیشن فنڈ مراد ہے،

(ح) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ط) ''ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ'' سے ایک ہسپتال، ڈائگناسٹک سنٹرز، بلڈ بنک، میڈیکل کلینکس، نرسنگ ہوم، میٹرنٹی ہوم، ڈینٹل کیلنک، طب کلینک، آکوپنکچر، فزیوتھراپی کلینک یا کوئی بھی دیگر احاطے یا گاڑی جو،

(الف) نجی اور سرکاری سیکٹرز میں اجتماعی یا انفرادی طور پر ہیلتھ کیئر سروسز فراہم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہو، اور

(ب) جیسے کمیشن نے ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کے لیے قرار دیا ہے مراد ہے،

(ی) ''ہیلتھ کیئر سروسز'' سے نجی اور پرائیویٹ سیکٹرز میں تشخیص، علاج یا ان افراد کی دیکھ بھال، وجسمانی یا ذہنی بیماری، زخمی یا معذوری میں مبتلا ہے بشمول میڈیکل، ڈینٹل یا سرجیکل دیکھ بھال جیسے طریقہ کار لیکن حکومت کی جانب سے متعین شدہ، دیگر خدمات اور میڈیکل سے متعلق دیگر فراہم کردہ صورت شامل نہیں ہے مراد ہے،

(ک) ہیلتھ کیئر سروسز فراہم کرنے والا" سے ایک مالک، منیجر یا، ہیلتھ کیئر ادارے کا انچارج اور بشمول میڈیکل اور ڈینٹل کونسل، طب، ہومیوپیتھی یا نرسنگ کونسل کی جانب سے ایک رجسٹرڈ فرد مراد ہے

(ل) "انسپکٹر" سے کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ مجوزہ قواعد کے تحت معیار، پروٹوکول، رہنمائی کی تکمیل کے لیے تجربہ کار ماہر یا ایک فرد مراد ہے،

(م) "انسپکشن ٹیم" سے کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ دو ماہرین سے زیادہ پر مشتمل ایک ٹیم جو مجوزہ قواعد یا ضوابط کے تحت معیار، پرٹوکول، گائیڈ لائن کی تکمیل کے لیے قابلیت اور تجربہ رکھتے ہو مراد ہے۔

(ن) "بیان کردہ" سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے بیان کردہ قواعد یا ضوابط مراد ہے،

(س) "عطائی" سے ایک فرد جو کمیشن کی جانب سے رجسٹرڈ یا لائسنس یافتہ ہو اور بشمول نجی اور سرکاری سیکٹری میں رجسٹرڈ یا لائسنس کے بغیر دیگر خدمات فراہم کرتے ہوں مراد ہے،

(ع) "ضوابط" سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہے،

(ف) "قواعد" سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

باب.2
کمیشن کی تکمیل فرائض واختیارات.

3. **خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن:** (1) قانون ہذا کے آغاز سے فی الفور حکومت اعلامیئے کے ذریعے ایک کمیشن قائم کرے گا جو خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن کہلائے گا.

(2) کمیشن ،منقولہ اور غیر منسولہ جائیدادوں کی خرید فروخت کے اختیار کے ساتھ خود مختیار ادارہ ہو جس کی اپنی جانشینی اور مہر ہو گی،اس کے نام مقدمہ دائر کیا جا سکے گا اور یہ بھی اپنے نام سے مقدمہ دائر کر سکے گا.

(3) کمیشن کا صدر دفتر پشاور میں ہو گا اور اس طرح کے دیگر علاقائی دفاتر اگر حکومت چاہے قائم کرے گی.

4. **کمیشن کی تشکیل:** (1) کمیشن دس ارکان پر مشتمل ہو گا،ان ارکان میں سے تین دفتر ارکان اور سات پرائیویٹ سیکٹر سے غیر دفتری ارکان ہوں گے.

(2) کمیشن کے دفتری ارکان میں محکمہ صحت،محکمہ ہوم،اور Pakistan National Accreditation Council کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی.

(3) غیر دفتری ارکان سرچ اور نامزد کردہ کونسل کی سفارشات کی روشنی میں حکومت کی جانب سے تعینات شدہ اور متعین شدہ تکنیکی اور پیشہ وارانہ مریض کی دیکھ بھال سے متعلق ریٹائرڈ ڈینئر سول سروس افسران،مریض کی دیکھ بھال اور ہیلتھ کیئر سے متعلق پیشہ ور،ہیلتھ مجمنٹ ماہرین،کوالٹی معیار میں مہارت رکھنے والے،قانون،فنانس،اور معشیات کے پیشہ وار اور Consumer of patient association کے نمائندے شامل ہوں گے.

(4) غیر دفتری ارکان تین سال کے لیے عہدیدار ہو نگے اور دوبارہ بھی تعیناتی کے حقدار ہو نگے.

(5) غیر دفتری ارکان کی خالی اسامی کی صورت میں حکومت ایک فرد کو اس رکن کی باقی ماندہ عرصہ کے لیے جو قانون ہذا کے تحت نااہل قرار دیا گیا ہو یا استعفیٰ دیا ہو یا فوت ہو چکا ہو کی تعیناتی کرے. اس فراہمی کیساتھ کہ آسامی پر نہیں کی جائے گی اگر باقی ماندہ عرصہ چار (4) مہینوں سے کم ہو،

(6) چیئرپرسن غیر دفتری ارکان میں سے غیر دفتر ارکان ووٹنگ کے ذریعے منتخب کرے گا، جو کمیشن کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا. اس کی غیر حاضری کی صورت میں چیئرپرسن کمیشن کے رکن کو قائم مقام چیئرمین نامزد کرے گا یا اگر وہ اس طرح نہ کر سکے تو موجود ارکان اجلاس کے قائم مقام چیئرپرسن منتخب کرے گا.

(7) کوئی بھی شخص چیئرپرسن، رکن جاری نہیں رکھ سکے گا اگر وہ،

(الف) استعفیٰ پیش کرنے کے بعد اگر عرصہ تیس دنوں کے اندر اندر دستبردار نہ ہو،

(ب) بے ایمانی کا مرتکب ہو یا کسی بھی وقت بے ایمانی کا مرتکب پایا جا چکا ہو،

(ج) مجاز عدالت سے ذہنی مریض قرار دیا جا چکا ہو،

(د) کسی بھی وقت ایک ایسے جرم میں ملوث ہو یا رہ چکا ہو جو حکومت کی رائے میں، جرم، بد اخلاقی کے زمرے میں آتا ہو،

(ہ) کمیشن کے متواتر چار اجلاسوں سے خود غیر حاضر ہو، اور

(و) ہیلتھ کیئر سروس ادارے کا ایک کنسلٹنٹ، ایڈوائزر یا ملازم ہو،

(8) کمیشن کے اجلاسوں کی حاضری کے لیے ارکان کو معاوضوں کی ادائیگی کمیشن متعین کرے گا.

(9) اجلاس کے کورم کے بغیر کمیشن کا ایک فیصلہ بھی کارآمد نہیں ہوگا.

5. کمیشن کے اجلاس: (1) کمیشن کی کاروائی کے لیے چیئرمین سہ ماہی بنیاد پر کمیشن کے اجلاس منعقد کرے گا.

(2) کمیشن کے Extra ordinary اجلاس بھی منعقد کر سکے گا جب ضروری ہو چیئرمین Extra ordinary اجلاس خود یا تین ارکان کی تحریری وجوہات کی بناء پر منعقد کر سکے گا.

(3) کل ارکان کا تہائی حصہ کمیشن کے اجلاس کا کورم ہوگا.

(4) اجلاس کے تمام فیصلے اکثریتی رائے سے ہونگے. اس فراہمی کے ساتھ کہ برابری کی صورت میں چیئرمین دوسرا ووٹ ڈالنے کا حقدار ہوگا.

6. کمیشن کے فرائض: (1) کمیشن ایسے فرائض سرانجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کر سکے گا جو نجی اور سرکاری ہیلتھ کیئر سروس کے معیار کی بہتری اور ہیلتھ سٹاف اور مریض کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہو.

(2) ذیلی دفعہ (1) کی تشریحات میں عمومی تعصب کے بغیر کمیشن کرے گا،

(الف) ہیلتھ اور مریض کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کے لائسنس اور رجسٹریشن کے لوازمات یا معیار بنانا،

(ب) تمام ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کی رجسٹریشن اور لائسنس جاری کرنے کی تشریح کو بیان کرنا اور سروسز کی وسعت کی فراہمی،

(ج) نجی اور سرکاری سیکٹرز میں ہیلتھ سٹاف اور مریض کی حفاظت کے کم از کم معیار نافذ کرنا،

(د) لائسنس یافتہ اور رجسٹرڈ شدہ ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کے سروسز کے معیار کو سہارا دینے کے لیے ٹیکنیکل اور مشاورتی، تعلیمی اور تادیبی کردار ادا کرنا،

(و) لوازم بڑھانا اور لائسنسوں کو معطل، کینسل اور تجدید کرنا،

(ز) نجی ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کی تشریحات میں ناکامی اور بدعنوانی اور بدعنوان انتظامیہ کی تفتیش اور انکوائری کرنا اور بر اثر مشورے اور احکامات جاری کرنا،

(ح) فیسوں کو اکٹھا کرنا اور رجسٹریشن، لائسنسوں پر، اور قانون ہذا کے تحت ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹ کو تفویض شدہ کوئی دیگر خدمات جیسے کہ ٹریننگ، گائیڈ لائن پر ٹریننگ، معیار پر چارجز عائد کرنا،

(ط) قانون ہذا کے قواعد، ضوابط، معیار اور تشریحات پر پورا اترنے یا توڑنے یا خلاف ورزی پر جرمانہ اکٹھا اور لاگو کرنا،

(ی) نجی ہیلتھ کیئر سروسز کے فراہم کرنے والوں اور حاصل کرنے والوں کی ذمہ داریوں اور حقوق کی وکالت کرنا،

(ک) نجی ہیلتھ کیئر سروسز کے اعلیٰ معیار کی تشریحات کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے کے لیے مجالس، کانفرنسز، سیمینارز منعقد کرنا،

(ل) قانون ہذا کے مقاصد کے لیے ادارے، ایجنسی یا کسی شخص کو پٹے پر دینے، رابطہ رکھنے یا اشتراک کرنا،

(م) ماہرین ایجنٹس، کنٹریکٹرز، سرویئرز، انسپکشن ٹیم، اٹارنیز، ایڈوائزرز، کنسلٹنٹس اور ملازمین کو ایسے شرائط ولوازم پر معطل، مجاز، خدمات حاصل کرنا اور تعینات کرنا جیسے ضروری سمجھے اور کمیشن کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے فرائض واختیارات تفویض کرنا،

(ن) کمیشن کے ملازمین اور اس کے ساتھ ساتھ تمام رجسٹر شدہ ارکان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات اٹھانا،

(س) عطائیوں سے نمٹنے کے لیے طریقہ کار بنانا،

(ع) مجوزہ معیار کے خلاف کارکردگی کا معائنہ کرنا،

(ف) حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض شدہ کوئی دیگر فرائض انجام دینا،

(3) کمیشن مندرجہ ذیل امور سے متعلق وہی اختیارات استعمال کرسکے گا جیسے کہ کوڈ آف سول پروسیجر 1908ء (قانون نمبر 5، 1908ء) کے تحت سول کورٹ کو تفویض ہے۔

(الف) کسی شخص کو حاضر کرنے کے لیے سمن جاری کرنا اور زور ڈالنا اور اس سے حلفیہ بیان لینا،

(ب) دستاویزات کو پیش کرنے کے لیے زور دینا،

(ج) بیان حلفی پر گواہی دینا،

(د) گواہوں کے معائنے کے لیے کمیشن بنانا،

(4) حکومت جب اور جیسے ضروری سمجھے پالیسی کے معاملات پر کمیشن کو مشورہ دے سکے گی.

7. **کمیٹیاں:** (1) کمیشن مندرجہ ذیل کمیٹیاں تشکیل دے گی اور کمیشن کے فرائض کی انجام دہی سے متعلق چیف ایگزیکٹو کو مشورہ دینے اور امداد کے لیے اور ممبر شپ حاصل کرنے اور ہر کمیٹی سے متعلق ارکان کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے دیگر کمیٹیاں بنا سکے گی.

(1) تکنیکی کمیٹیاں،

(2) فنانس اور گرانٹ کمیٹی،

(3) کارکردگی اور نظر ثانی کمیٹی،

(4) جاری معیاری بہتری کمیٹی،

8. **سرچ اور نامزدگی کونسل:** (1) غیر دفتری ارکان کی تعیناتی کے لیے موزوں افراد کی منظوری کے لیے حکومت سرچ اور نامزدگی کونسل متعین اور تشکیل دے گی جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(الف)	وزیر صحت	چیئر مین.
(ب)	ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ ترقی و منصوبہ بندی،	وائس چیئر مین.
(ج)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ محکمہ صحت،	رکن.
(د)	خیبر میڈیکل یونیورسٹی کا وائس چانسلر،	رکن.

(ہ) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ سرکاری ہیلتھ کیئر سسٹم کا اشترا کی philanthropist رکن.

(و) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ پیشے سے ریٹائرڈ ایک شخص، رکن.

(ز) حکومت کی جانب سے سول سوسائٹی کا ایک نمائندہ. رکن.

(2) چیئرمین کونسل کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا.

(3) غیر دفتر رکن جب تک کہ حکومت کوئی دوسری ہدایات جاری نہ کرے، دفتر میں تین سال کے لیے عہدہ دار ہوگا، اور تین سال یا کچھ وقت کے لیے دیگر تعیناتی کا حقدار ہوگا، جیسے حکومت مناسب سمجھے.

اس فراہمی کے ساتھ کہ حکومت غیر دفتری رکن کو سماعت کا موقع دینے کے بعد کسی بھی وقت بیٹھا سکے گا.

9. **چیف ایگزیکٹیو افسر:** (1) کمیشن ایک فرد کی بطور چیف ایگزیکیو افسر کی تعیناتی کرے گا جو کہ متعلقہ فیلڈ میں یا، ہیلتھ منجمنٹ، فنانس، قواعد وضوابط میں کم از کم پندرہ سالہ تجربہ رکھتا ہو.

(2) چیف ایگزیکیٹو افسر کمیشن کے امور کی دیکھ بھال اور کمیشن کو کنٹرول کرے گا اور ایسے اختیارات کر سکے گا جیسے کہ کمیشن کی جانب سے اس کو تفویض شدہ ہیں.

(3) خصوصی طور پر چیف ایگزیکٹو آفیسر مندرجہ ذیل امور انجام دے سکے گا،

(الف) کمیشن کی دیکھ بھال، انتظامیہ اور امور چلائے گا،

(ب) بطور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر ذمہ دار ہوگا اور کمیشن کے فنڈز اور اثاثوں کی دیکھ بھال کے لیے جواب دہ ہوگا.

(ج) اپنی نظر ثانی اور تخمینہ لگانے کے لیے سٹریٹجک اور آپریشنل منصوبہ بندی کے ساتھ کمیشن کو پیش کرے گا،

(د) سٹریٹجک امور اور لیڈر شپ میں کمیشن کی مدد کرنا اور اسکی پالیسیوں کو نافذ کرنا،

(ہ) کمیشن کے مالیاتی ساخت کی حفاظت کرنا،

(و) کمیشن کے بطور ترجمان اور وکالت کے فرائض انجام دینا،

(ز) سینئر مینجمنٹ کی رہنمائی کرنا اور تمام سٹاف کو ہدایات فراہم کرنا،

(4) چیف ایگزیکٹو آفیسر کمیشن کا سیکرٹری ہوگا اور ووٹ کا حقدار نہیں ہوگا اور کمیشن کے اجلاسوں کے منٹس اور ایجنڈا تیار اور تقسیم کرے گا.

10. چیف ایگزیکٹو آفیسر کی نااہلیت: (1) ایک فرد کی بطور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے عہدے پر تعیناتی نہیں ہوگی جو،

(الف) صوبائی یا وفاقی، قانون ساز آخری جنرل الیکشن میں کسی قانون کے تحت تشکیل شدہ لوکل باڈی یا لوکل کونسل کا ایک رکن ہو،

(ب) وفاقی یا صوبائی امور سے متعلق خدمات میں کسی بھی سطح پر ملازم ہو یا کسی دفتر میں عہدہ دار ہو جسکی تنخواہ یا دیگر معاوضوں کی ادائیگی غیر سرکاری فنڈ سے کی جاتی ہو،

(ج) ہیلتھ کیئر سروس کے ادارے کا ملازم، آفیسر یا ڈائریکٹر ہو یا کسی ہیلتھ کیئر ادارے میں سرمایہ کار یا شراکت دار ہو،

(ڈ) ٹیکس چوری یا بداخلاقی کے جرم میں ملوث رہ چکا ہو،

(ہ) کسی بینک، مالیاتی ادارے، کوآپریٹو سوسائٹی، سرکاری ایجنسی، محکمہ یا کارپوریشن کو ایک سو اسی (180) دنوں سے زیادہ کے لیے ایک لاکھ سے زیادہ رقم کی ادائیگی کے لیے نادہندہ ہو۔

11. **تفویض کرنا:** کمیشن عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے چیئر پرسن یا ایک رکن یا ایک ماہر، کنسلٹنٹ، ایڈوائزر یا کمیشن کے کسی دیگر افسر یا کسی دیگر اہل فرد کو قانون ہذا کے تحت کوئی امور یا اس کا کچھ حصہ تفویض کر سکے گا، ایسے شرائط ولوازم پر جو متعین ہو۔

باب.3
ہیلتھ کیئر سروس کے ضوابط.

12. **رجسٹریشن اور لائسنس بنانا:** (1) کمیٹی ہیلتھ کیئر کی رجسٹریشن اور لائسنس جاری کرنے اور ایسے ہیلتھ کیئر ادارے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کی وسعت کے لیے ضلعی سطح پر رجسٹریشن اور لائسنس کے ادارے قائم کرے گا۔

(2) ایک پرائیویٹ ہیلتھ کیئر اسٹبلشمنٹ رجسٹریشن اور لائسنس کے بغیر ہیلتھ کیئر خدمات فراہم نہیں کر سکے گا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ ہیلتھ کیئر ادارہ قانون ہذا کی نافذ العملی کی تاریخ سے نوے (90) دنوں سے زیادہ رجسٹریشن کے بغیر فرائض انجام نہیں دے سکے گا اور قواعد کے تحت رجسٹریشن کے لیے دی گئی درخواست کی صورت میں یہ فرائض بغیر رجسٹریشن کے انجام دے سکے گا جب تک کہ اس کی درخواست خارج نہ ہو.

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ جو ادارہ خیبر پختونخوا میڈیکل اینڈ ہیلتھ کا ادارہ ریگولیشن آف ہیلتھ کیئر سروسز آرڈیننس 2002ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 54، 2002ء) کے تحت پہلے سے ہی رجسٹر شدہ ہے تو قانون ہذا کے تحت رجسٹرڈ شدہ تصور ہوگا اور قانون ہذا کی تشریحات اور قواعد کی رو سے اپنی رجسٹریشن کی تجدید کرے گا.

(3) پبلک سیکٹر، ہیلتھ کیئر ادارہ رجسٹر شدہ متصور ہوگا اور مجوزہ طریقہ کار سے با قاعدہ بنانا جائیگا.

(4) حکومت وقتاً فوقتاً پبلک سیکٹر ہیلتھ کیئر اداروں کی خدمات کی اہمیت اور وسعت کی فہرست با قاعدہ بنانے کے لیے کمیشن کو پیش کرے گا.

(5) رجسٹرڈ اور لائسنس بنانے والا ادارہ ایک ہیلتھ کیئر ادارہ رجسٹرڈ کرے گا اور مجوزہ طریقہ کار سے لائسنس جاری کرے گا،

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت بنائے گئے قواعد کے برعکس دیگر معاملات اور لائسنس اور رجسٹریشن کے لیے طریقہ کار، تجدید، معطلی اور ہیلتھ کیئر ادارے کی رجسٹریشن اور لائسنس کو ملتوی کرنے اور ایک فرد کی نا اہلی کہ وہ ہیلتھ کیئر ادارہ نہیں چلا سکتا کے لیے طریقہ کار فراہم کرے گا.

(7) ہیلتھ کیئر ادارے کا ہر لائسنس ہیلتھ کیئر ادارے کو نوعیت، نشاندہی جس مقصد کے لیے جاری کیا گیا ہے اور ہیلتھ کیئر ادارے کے مقاصد کی نوعیت کی نشاندہی کرے گا.

(8) کمیشن رجسٹر شدہ تمام ہیلتھ اداروں کے رجسٹرڈ برقرار رکھے گا اور ہیلتھ کیئر اداروں کی دیگر ضروری تفصیلات اس رجسٹر میں درج کرے گا.

باب.4
شکایت، معائنہ اور تفتیش.

13. شکایات: (1) ایک متاثرہ فرد اس عمل کے معلوم ہونے کی تاریخ سے (60) دنوں کے اندر ہیلتھ کیئر خدمات فراہم کرنے والے یا، ہیلتھ کیئر ادارے کے خلاف ایک درخواست تحریری طور پر بیان حلفی قومی شناختی کارڈ نمبر اور متاثرہ شخص کے ساتھ شکایت جمع کرے گا.

(2) کمیشن ہیلتھ کیئر خدمات فراہم کرنے والے ہیلتھ کیئر ادارے کے خلاف گمنام یا فرضی شکایت وصول نہیں کرے گا.

(3) کمیشن ہیلتھ کیئر خدمات کے معیار، ہیلتھ خدمات یا سسٹم اور طبی لاپرواہی سے متعلق شکایات کی تفتیش شفاف طریقہ کار سے کریگا.

(4) قانون ہذا کے تحت کمیشن کی جانب سے تفتیش کرنے کے لیے طریقہ کار وضع کرے گی.

14. معائنہ: (1) کمیشن تحریری طور پر انسپکٹر یا ایک معائنہ کار ٹیم تعینات کرے گا تا کہ قانون ہذا کے قواعد یا ضوابط کے تحت ایسے شرائط وحدود کے اندر جس کو کمیشن نے اس کے توسط سے متعین کی ہو معائنہ کاری سے متعلق اختیارات اور فرائض انجام دے سکے.

(2) انسپکٹر یا معائنہ کار ٹیم ہیلتھ کیئر ادارے کا معائنہ کر سکے گی،

(الف) لائسنس کی تجدید اور جاری کرنے کے وقت، یا

(ب) شکایات موصول ہونے پر،

(3) انسپکٹر یا معائنہ کار ٹیم ہیلتھ کیئر ادارے کے کسی بھی طریقہ کار یا کسی عمل میں استعمال ہونے والے ساز وں سامان، آوزار، آشیاء، مصنوعات کا معائنہ کر سکے گی.

(4) انسپکٹر یا معائنہ کار ٹیم بد انتظامی یا بدعنوانی یا نجی ہیلتھ کیئر سروسز کی تشریحات میں نا کامی کے الزام کی صورت میں ہیلتھ کیئر ادارے کے خلاف انکوائری کر سکے گا.

(5) کمیشن، ہیلتھ کیئر ادارے پر جرمانہ عائد کر سکے گا جو کہ پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے جو،

(الف) معاونہ کار ٹیم کو مکمل معلومات دینے میں کسی معقول وجہ کے بغیر نا کام ہو جائے.

(ب) معائنہ کار ٹیم کو کوئی غلطی یا جھوٹی معلومات دینے پر،

15. **ساز وں سامان، آلات، یا مصنوعات کے لیے ہدایات:** جب انسپکٹر یا معائنہ کار ٹیم کی رائے میں.

(الف) ساز وں سامان، آلات، آشیاء، یا مصنوعات کا استعمال

(ب) ہیلتھ کیئر ادارے کا طریقہ کار یا کوئی عمل.

کسی بھی شخص کے لیے خطر ناک یا نقصان دہ ہو یا بصورت دیگر جس مقصد کے لیے اسے استعمال کیا جا رہا ہو نا موزوں ہے تو وہ کمیشن کو ضروری تفصیلات کے ساتھ تحریری طور پر فوراً رپورٹ کرے گا کمیشن رپورٹ موصول ہونے پر قواعد یا ضوابط کے تحت مجوزہ طریقہ کار سے کارروائی کرے گا.

16. **معائنہ کار ٹیم میں روکاٹ بننا:** کمیشن جرمانہ لاگو کر سکے گا جو پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ جو شخص ایک انسپکٹر یا معائنہ کار ٹیم کے فرائض یا ڈیوٹی میں روکاٹ، تاخیر یا مزاحمت کا موجب بنے۔

17. **قانونی تحفظ:** قانون ہذا کے تحت کمیشن کی جانب سے تشکیل کردہ مختلف کمیٹیوں، چیف ایگزیکٹو افسر، افسران معائنہ کار ٹیموں، مشاہیر، کنسلٹنٹ یا کمیشن کے کسی ایجنٹ کا قانون ہذا کے قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے کاموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

18. **جرمانہ عائد کرنے کے لیے کمیشن کا دائرہ اختیار:** (1) کسی دیگر قانون میں کسی تعصب کے بغیر، کمیشن قانون ہذا کی تشریحات قواعد اور ضوابط کی خلاف ورزی پر قانون ہذا کی تشریحات کی رو سے جرمانہ عائد کر سکے گا جو کہ ایک ملین تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

(2) کمیشن قانون ہذا کے تحت کسی فرد پر جرمانہ عائد کرنے سے پہلے ایک فرد کو ہیلتھ کیئر ادارے میں بہتری کے لیے بعض حالات میں مقرر وقت اور مناسب سماعت کا موقع دے گا۔

(3) اگر کسی متاثرہ شخص یا ہیلتھ کیئر سروس فراہم کرنے والے کی جمع شدہ شکایت غلط ثابت ہو تو کمیشن شکایت کنندہ پر جرمانہ عائد کر سکے گا جو کہ دو لاکھ تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

19. **استثنیٰ:** ماسوا ئے قانون ہذا کے تحت ہیلتھ کیئر ادارے کے خلاف کسی تشریح سے متعلق کوئی کاروائی قانون کارہ جوئی یا مقدمہ نہیں کیا جا سکے گا۔

20. **سماعت کا دائرہ اختیار**: جیسا کہ قانون ہذا میں فراہم کردہ ہے ضلعی عدالت کے علاوہ کوئی دیگر عدالت اور سیشن جج کا اختیار ہوگا.

(الف) قانون ہذا کے تحت کسی بھی اقدام یا ادارے یا حکم جاری کرنے یا کوئی بھی کام کرنے یا دعویٰ کرنے کے درست ہونے پر تحفظات ہو، یا

(ب) کمیشن کے فیصلے یا احکامات کے تحت کئے گئے دعوے، ادارے یا کئے گئے کام سے پہلے کسی بھی کارروائی سے متعلق کوئی بھی وقتی طور پر حکم جاری کرنے یا روکنے کا مجاز نہیں ہوگا.

21. **اپیل**: (1) ایک فرد جو متاثرہ ہو،

(الف) کمیشن کی جانب سے لائسنس کی تجدید یا جاری کرنے کے مسترد ہونے سے،

(ب) کمیشن کی جانب سے لائسنس کی معطلی یا فیصلے کی تبدیلی سے،

(ج) ہیلتھ کیئر ادارے کے بند ہونے یا ہیلتھ کیئر ادارے کو بہتر بنانے کے حکم سے،

(د) ہیلتھ کیئر ادارے کی دیگر چیزوں، آلات، ساز و سامان سے متعلق حکم سے، یا

(د) کمیشن کی جانب سے عائد شدہ جرمانے سے، تو ضلع اور سیشن جج کو تحریری طور پر کمیشن کے حکم صادر کرنے کی آخری تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپیل کر سکے گا.

(2) نجی ہیلتھ کیئر سروس فراہم کرنے والا قانون ہذا سے متعلق معاملات کی رو سے ہیلتھ کیئر ادارے میں کام کرنے والے افراد کو قانونی مدد فراہم کرے گا.

باب.5

ملازمین،فنڈ،بجٹ اور اکاونٹ.

22. کمیشن کی خدمات: قانون ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے کمیشن وقتاً فوقتاً متعین شدہ شرائط ولوازم پر مشیران، کنسلٹنٹس، ماہرین، اہلکاران، افسران تعینات کر سکے گا.

23. سرکاری ملازم: چیئر پرسن، ارکان اور کمیشن کے تمام دیگر ملازمین پاکستان پینل کوڈ (قانون نمبر 54، 1860ء) کی دفعہ 21 کی رو سے سرکاری ملازمین متصور ہوں گے.

24. فنڈ: (1) فنڈ خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر فنڈ کہلائے گا.

(2) فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(الف) پبلک سیکٹر کے ہیلتھ کیئر ادارے کو تفویض شدہ خدمات کے عوض عطیات،

(ب) ایسی رقوم جسے حکومت نے seed money کے طور پر منظور کیا ہو،

(ج) علاقائی اور بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں اور دیگر اداروں سے چندوں پر،

(د) کمیشن کے اجلاس اپنے کسی فرض یا اپنے کسی فرائض کی انجام دہی کے لیے ادھار لیا ہو یا جمع کردہ رقوم یا عطیات پر،

(ہ) قانون ہذا کے تحت عائد کردہ جرمانوں، سزاؤں یا فیسوں پر، اور

(و) کسی اتفاقی معاملے سے متعلق کمیشن کے اپنے فرائض اور اختیارات کی سپردگی یا کسی طریقہ کار سے تمام دیگر رقوم کی ادائیگی پر،

(3) خیبر پختونخوا میڈیکل انسٹیٹیوشن اور ریگولیشن آف ہیلتھ کیئر آرڈیننس 2002ء کی دفعہ 25 ب کے تحت قائم شدہ فنڈ، اس فنڈ کا حصہ ہوگا۔

(4) فنڈ کمیشن کے مقصد کے لیے استعمال ہوگا اور کمیشن کی جانب سے بیان کردہ طریقہ کار سے کمیشن کی تمام دیکھ بھال کے تحت باقاعدہ بنایا جائے گا۔

25. **سالانہ بجٹ:** (1) کمیشن مجوزہ طریقہ کار سے مالیاتی سال کے لیے سالانہ بجٹ تیار اور منظور کرے گا۔

(2) کسی منظور شدہ بجٹ کی تشریحات کے لیے کوئی خرچ نہیں دیا جائے گا سوائے منظور شدہ فنڈ کے جب تک کہ کمیشن اس سلسلے میں مزید منظوری نہ دے۔

26. سالانہ رپورٹ اور اکاؤنٹس: (1) چیف ایگزیکٹو افسر ہر مالیاتی سال کے آخر میں نوے (90) دنوں کے اندر کمیشن کی کارکردگی اور سرگرمیوں کے لیے رپورٹ تیار کرے گا اور کمیشن کی جانب سے منظوری کے بعد حکومت کو رپورٹ کی ایک کاپی جمع کرے گا۔

(2) کمیشن اکاؤنٹس برقرار رکھے گا، جتنا جلد ممکن ہو ہر مالیاتی سال کے خاتمے کے بعد، ہر مالیاتی سال بشمول بیلنس شیٹ آمدنی اور اخراجات کے اکاونٹ کے لیے چیف ایگزیکیٹو افسر کے ذریعے کمیشن اکاؤنٹس کی سٹیٹمنٹ تیار کرے گا۔

(3) آڈیٹر جنرل آف پاکستان کمیشن کے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کرے گا۔

(4) کمیشن ہر مالیاتی سال کے خاتمے پر ایک سو بیس (120) دنوں کے اندر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمیشن کی سالانہ رپورٹ اور آڈیٹر کی تصدیق کے ساتھ اور آڈیٹر رپورٹ کی ایک کاپی، کمیشن کے اکاؤنٹس کی ایک کاپی، حکومت کو ارسال کرے گا۔

(5) کمیشن حکومت کی طرف سے منظور شدہ بنکوں میں فکس ڈیپازٹ کے ساتھ یا وہ رقم جو سیونگ سکیم میں فوری طور پر اخراجات کے لیے درکار نہ ہو استعمال کر سکے گا۔

باب.6
متفرق.

27. کمیشن کی مدد: تمام سرکاری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں کمیشن کی مدد کریں گی۔

28. سزائیں: (1) عطائی فرد، جو قانون ہذا کی تشریحات پر پورا نہ اترتا ہو سزائے قید کا حقدار ہو گا جو چھ (6) ماہ تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ یا جرمانہ جو کہ دس لاکھ روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

(2) قانون ہذا کے تحت جرائم نا قابل ضمانت اور قابل سماعت ہونگے۔

29. لینڈ ریونیو کی مد میں دیگر بقایا جات اور جرمانوں کی وصولی: کمیشن مغربی پاکستان لینڈ ریونیو قانون 1967ء (مغربی پاکستان قانون نمبر 17، 1967ء) کے تحت لینڈ ریونیو کے بقایا جات قانون ہذا کے تحت وصول کرنے والے دیگر واجب الادا رقوم یا قانون ہذا کے تحت عائد شدہ جرمانوں کی وصولی کر سکے گا۔

30. مشکلات کا خاتمہ: اگر قانون ہذا کے نفاذ کے سلسلے میں کوئی مشکل درپیش ہوں تو حکومت ان مشکلات کے ازالے کے لیے احکامات جاری کرے گی جو قانون ہذا متصادم نہ ہوں۔

31. ضوابط: (1) کمشن قانون ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے ضوابط بنا سکے گی جو قانون ہذا کی تشریحات اور قواعد سے متصادم نہ ہو۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت تفویض شدہ ضوابط سازی کا اختیار پچھلی اشاعت کی رو سے ہوگا، اور ضوابط سازی سے پہلے ڈرافٹ کی اشاعت عوام کی آگاہی کے لیے اشاعت کی تاریخ سے پندرہ (15) دنوں سے کم عرصے میں کمیشن کی ویب سائٹ، دو کثیر الاشاعت اخباروں اور دفتری جریدے میں مشتہر کرے گا۔

32. قواعد: (1) حکومت قانون ہذا کی تشریحات کو پراثر بنانے کے لیے دفتر جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے قواعد سازی کرے گا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت تفویض شدہ قواعد سازی کا اختیار پچھلی اشاعت کی رو سے ہوگا اور قواعد سازی سے پہلے ڈرافٹ کی اشاعت عوام کی آگاہی کے لیے اشاعت کی تاریخ سے پندرہ دنوں سے کم عرصے میں کمیشن کی ویب سائٹ، دو کثیر الاشاعت اخباروں اور دفتری جریدے میں مشتہر کرے گا۔

33. **سبقت لے جانے کا اثر:** کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد میں مندرج کسی امر نقیض کے باوجود قانون ہذا کی فراہمی ایک پامالی کا اثر رکھے گی اور قانون ہذا سے بے ربطگی کی حد تک نا واقفیت ایسے قانون یا قواعد کی فراہمیاں بے اثر ہونگی.

34. **منسوخی:** (1) خیبر پختونخوا میڈیکل انسٹیٹیشن اینڈ ریگولیشن آف ہیلتھ کیئر آرڈیننس 2002ء آرڈیننس نمبر 47 کو منسوخ کیا جاتا ہے.

(2) قانون ہذا کے آغاز سے،

(1) منسوخ شدہ قانون کے تحت خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر ریگولیٹر اتھارٹی کے تمام بھرتی ملازمین، اور

(2) تمام اثاثے اور بقایا جات بشمول فرنیچر، الماریاں، مشنری اور گاڑیاں وغیرہ،

قانون ہذا کے تحت قائم شدہ کمیشن کو منتقل ہونگے.

(3) مذکورہ بالا کی منسوخی کے باوجود، کوئی بھی کام ہوا ہو، کاروائی ہوئی ہو قواعد بنائے گئے ہوں، اور مذکورہ بالا قانون کے تحت جاری کردہ اعلامیہ اور حکم نامہ قانون ہذا کے دفعات سے متضاد نہ ہو، لیے، بنائے قانون ہذا کے تحت منصور اور جاری کئے جائیں گے.

بیان اغراض و وجوہ.

قانون ہذا کا مقصد صوبہ خیبر پختونخوا کے نجی سیکٹر میں ہیلتھ کیئر سروس کے معیار، مریض کی حفاظت کی ترویج، اور بہتری اور تمام اقسام کے عطائیوں کے لیے طریقہ کار وضع کرنا ہے. لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے.